درس پنجم
پانچواں سبق

خلفای راشدین
(خلفائے راشدین)

مصنف: سید علی ہجویری

متنِ فارسی:

بعد از انبیاء، بہترینِ انام خلیفہ پیغمبرؐ ابوبکر صدیقؓ بود۔ چون ابوبکرؓ را بہ خلافت بیعت کردند، وی برمنبر شد و اندر میانِ خطبہ گفت: بہ خدا کہ من بر امارت حریص نیستم و نبودم و ہرگز روزی و شبی، ارادتِ آن بردلم گذر نکرد و مرا بدان رغبت نبود و مرا اندر آن راحت نیست۔

امام اہلِ تحقیق و اندر بحرِ محبت غریق عمر خطاب بود۔ پیغمبر گفت: حق بر زبان عمر سخن گوید۔ از عمر می آرند کہ گفت: عزلت، راحت بود از ہم نشینانِ بد۔ عمر از خواصِ رسول و اندر حضرتِ حق بہ ہمہ افعالش مقبول بود۔

☆ ☆ ☆

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انام	لوگ، عوام الناس	بدان	اس سے، اس کی طرف
بہ خدا	خدا کی قسم	غریق	غرق
امارت	اقتدار، حکومت	سخن گوید	بات کرتا ہے
ارادت	ارادہ، خیال	عزلت	تنہائی

☆ ☆ ☆

ترجمہ:

نبیوں کے بعد انسانوں میں سب سے بہترین، پیغمبرؐ کے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیقؓ تھے۔ جب انہوں (لوگوں) نے خلافت کے لیے حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کی تو آپ منبر پر تشریف لے گئے اور خطبہ کے دوران فرمایا: ''خدا کی قسم مجھے اقتدار کا لالچ نہیں ہے اور نہ تھا۔ کبھی کسی دن اور رات کو اس کا خیال میرے دل میں نہیں آیا اور مجھے اس سے رغبت نہ تھی اور میرے لئے اس میں سکون نہیں ہے۔''

اہلِ تحقیق کے امام اور محبت کے سمندر میں ڈوبے ہوئے (شخص) حضرت عمر خطابؓ تھے۔ پیغمبرؐ نے فرمایا۔ ''حضرت عمرؓ کی زبان پر خدا کلام کرتا ہے''۔ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ آپؓ نے فرمایا: ''بُرے ہم نشینوں سے تنہائی بہتر ہے۔'' حضرت عمرؓ رسول ﷺ کے خاص آدمیوں میں سے تھے اور اللہ کی بارگاہ میں اپنے تمام اعمال کے ساتھ مقبول تھے۔

☆ ☆ ☆

متنِ فارسی:

گوہر گنج حیا عثمان بن عفانؓ کہ وی را فضایل ہویدا است۔ چون غوغا بر درگاہ ویؓ مجتمع شد، غلامانش سلاح برداشتند گفت: ہر کہ سلاح برنگیرد، از مالِ من آزاد است۔

حسن (بن علیؓ) گفت: یا امیر المومنین! من بی فرمانِ تو شمشیر نتوانم کشید، و توا مامِ

برحقی، مرا فرمان ده تا بلای این قوم از تو دفع کنم.وی را گفت: ای برادر زاده من! باز گرد.و اندر خانه خود بنشین تا فرمانِ خداوند و تقدیر چه باشد که مارا به خون ریختن حاجت نیست.

☆ ☆ ☆

مشکل الفاظ کے معانی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
میں دور کروں	دفع کنم	موتی	گوھر
اسے	وی را	خزانہ	گنج
واپس جاؤ	بازگرد	آشکار، ظاہر	ھویدا
ضرورت	حاجت	اسلحہ	سلاح

ترجمہ:

حیا کے خزانے کے موتی حضرت عثمان بن عفانؓ کہ جن کے فضائل ظاہر ہیں۔ جب ان کے گھر پر بلوائی جمع ہو گئے تو آپؓ کے غلاموں نے اسلحہ اٹھالیا۔ آپؓ نے کہا: "جو اسلحہ نہ اٹھائے وہ میرے مال سے آزاد ہے"۔

حسن بن علیؓ نے کہا: "اے امیر المومنین میں آپ کے حکم کے بغیر تلوار نہیں اٹھا سکتا۔ آپ برحق امام ہیں مجھے حکم دیں تا کہ ان لوگوں کی مصیبت کو آپ سے دور کر دوں"۔ آپ نے اس سے کہا: "اے میرے بھتیجے، واپس جاؤ اور اپنے گھر میں بیٹھ جاؤ تا کہ دیکھیں کہ خداوند تعالیٰ کا حکم اور تقدیر کیا ہے۔ کیونکہ ہمیں خون بہانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے"۔

متنِ فارسی:

عم زاده مصطفیٰؐ و مقتدای اولیا ابوالحسن علی بن ابی طالب کرم اللّٰہ وجهه، اورا اندر این طریقت شانی عظیم و درجه ای رفیع بود.سائلی را که از وی پرسیده بود که پاکیزه ترین کسب ها چیست؟ گفت: غناء القلب باللّٰه. و هر دل که به خدای تعالی توانگر باشد، نیستی دنیا وی را درویش نگر داند و هستی آن شادی نیا ردش.

مشکل الفاظ کے معانی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
پیشے	کسب ھا	چچا کا بیٹا	عم زادہ
کیا ہے	چیست	ولیوں کے امام	مقتدای اولیا
دل کا غنی ہونا	غنا القلب	بلند	رفیع
نہ ہونا، عدم	نیستی	ایک سائل	سائلی
پوچھا تھا	پرسیده بود	ہونا، وجود	ھستی

ترجمہ:

مصطفیٰ ﷺ کے چچا زاد بھائی اور ولیوں کے امام ابوالحسن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ، ان کا اس طریقت میں عظیم شان اور بلند درجہ تھا۔ آپؓ نے ایک سائل کو جس نے آپؓ سے پوچھا تھا کہ پاکیزہ ترین کمائی کیا ہے آپؓ نے فرمایا: دل کا اللہ سے غنی ہونا۔ اور جو دل اللہ تعالیٰ سے غنی ہو جائے دنیا کی آسائشوں کا نہ ہونا اسے مفلس نہیں بناتا اور ان کا ہونا اس کے لئے خوشی نہیں لاتا۔

تمرین کا حل

(۱)

سوال۱: داتا گنج بخشؒ کا پورا نام اور ان کی مشہور کتاب کا نام بتائیے۔

جواب: داتا گنج بخش کا پورا نام سید علی بن عثمان جلابی ہجویریؒ ہے۔ان کی مشہور کتاب کا نام کشف المحجوب ہے۔

سوال۲: بہترین انام بعد انبیا کون ہیں؟

جواب: بہترین انام بعد انبیاء حضرت ابو بکرؓ صدیق ہیں۔

سوال۳: حضرت عثمانؓ نے حضرت امام حسنؓ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپؓ نے فرمایا تھا کہ آپ واپس لوٹ جائیں اور اپنے گھر میں بیٹھ جائیں دیکھیں خدا کا کیا حکم آتا ہے اور تقدیر میں کیا ہے کیونکہ ہمیں خون بہانے کی ضرورت نہیں۔

سوال۴: غناء القلب سے کیا مراد ہے؟

جواب: غناء القلب سے مراد دل کا غنی ہونا ہے یا استغناء اختیار کرنا ہے۔جو شخص اللہ تعالیٰ سے لو لگاتا ہے۔وہ دنیاوی آسائشوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔اس کے دل میں کوئی لالچ یا حرص باقی نہیں رہتا۔ایسے شخص کو غناء القلب یعنی دل کا غنی کہتے ہیں۔

سوال۵: سید علی ہجویریؒ کے حالات زندگی اور علمی و روحانی خدمات پر اردو میں مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب:

سید علی ہجویریؒ

سید علی ہجویری کا پورا نام ابوالحسن علی بن عثمان جلابی ہجویری غزنوی اور لقب داتا گنج بخش ہے۔۴۰۰ ہجری میں افغانستان کے شہر غزنی پیدا ہوئے اور محلہ ہجویر میں مقیم رہے۔آپ نے نہ صرف تمام علوم و فنون میں تعلیم حاصل کی بلکہ سلوک و روحانیت میں بھی کمال حاصل کیا۔اس کے بعد آپ نے اسلامی ممالک میں سیر و سیاحت کا آغاز کیا مختلف اسلامی ملکوں میں گئے۔اسی دوران آپ لاہور بھی تشریف لائے۔اس وقت یہاں پر سلطان مسعود غزنوی کا عہد حکومت تھا۔آپ نے یہاں پہنچ کر اسلام کی تبلیغ کا سلسلہ شروع کیا جس کے نتیجہ میں ہزاروں غیر مسلم افراد نے اسلام قبول کیا۔سید علی ہجویری اپنے زمانے کے بہت بڑے عالم دین اور عظیم صوفی تھے۔برصغیر پاک و ہند میں آپ نے اشاعت اسلام کے سلسلے میں بہت سی بے لوث خدمات انجام دیں۔یہی وجہ ہے کہ یہاں کے لوگ ان سے بے پناہ عقیدت رکھتے ہیں اور اس عقیدت کا اظہار مختلف موقعوں پر مختلف طریقوں سے کرتے ہیں۔

آپ فارسی زبان کے شاعر اور نثر نگار بھی تھے اگر چہ آپ کی تحریر کردہ تصانیف اب باقی نہیں رہیں۔کشف الاسرار، منہاج الدین ،کتاب الفناوالبقا، بحرالقلوب اور کشف المحجوب آپ کی اہم کتابیں ہیں۔ان میں سے کشف المحجوب خوش قسمتی سے اب تک موجود ہے۔آپ کا لقب ''گنج بخش'' مشہور ہے۔اس کے متعلق یہ روایت عام ہے کہ جب حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری نے یہاں چلہ کاٹ کر فیض حاصل کیا تو آپ نے یہ شعر پڑھا:

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا
ناقصاں را پیر کامل، کاملاں را راہنما

آپ ۴۷۵ ہجری میں لاہور میں فوت ہوئے۔آپ کا مزار لاہور میں موجود ہے جہاں ہر روز ہزاروں افراد عقیدت کے پھول چڑھانے آتے ہیں۔دور دراز سے آنے والے یہ عقیدت مند عرفان و معرفت کے اس سرچشمہ سے فیضیاب ہو کر لوٹتے ہیں۔

کشف المحجوب:

کشف المحجوب ہر زمانے میں اپنی نوعیت کی لحاظ سے بے مثل سمجھی گئی ہے۔فارسی زبان میں تصوف کی یہ پہلی کتاب ہے۔حضرت نظام

الدین اولیاء کا ارشاد ہے کہ جس کا کوئی مرشد نہ ہو اس کو کشف المحجوب کے مطالعے کی برکت سے مرشد مل جائے گا۔ کشف المحجوب کی تصنیف کا سبب ابو سعید ہجویریؒ کا ایک استفسار ہے جو تصوف کے رموز اشارات کو حضرت علی ہجویریؒ سے سمجھنا چاہتے تھے۔ اسی کے جواب میں سید علی ہجویریؒ نے تصوف کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے جس سے کشف المحجوب تصوف کی قابل قدر کتاب بن گئی ہے۔ اس کے ذریعے گویا پہلی مرتبہ اسلامی تصوف کو ہندوستان میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کا انداز بیان نہایت سادہ دلنشین اور اثر انگیز ہے۔ یہ فارسی نثر کا نہایت دلکش نمونہ ہے۔

(۲)

سوال ۱: مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد لکھیے۔

جمع: افعال انبیاء فضائل اولیاء اسلحہ

جواب: واحد: فعل نبی فضیلت ولی سلاح

سوال ۲: مندرجہ ذیل مرکبات کی کون سی قسم ہیں؟

بہترین انام، امام اہل تحقیق، غلامانش، فرمانِ خداوند، مقتدای اولیا

جواب: مرکب توصیفی: بہترینِ انام، امام اہل تحقیق۔

مرکب اضافی: غلامانش، فرمانِ خداوند، مقتدای اولیاء۔

معروضی سوالات

1: کثیر الانتخابی سوالات (Multiple Choice Questions)

☆ ہر سوال کے نیچے چار ممکنہ جواب دیے گئے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک جواب درست ہے۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے:

1- ☆ ابوالحسن علی بن عثمان جلابیؒ کا عوامی لقب کیا ہے؟
(الف) سخی سرورؒ (ب) گنج شکرؒ (ج) سچل سرمستؒ (د) داتا گنج بخشؒ ✓

2- ☆ داتا گنج بخشؒ کس کے عہد حکومت میں لاہور تشریف لائے؟
(الف) سلطان ابراہیم (ب) سلطان سنجر (ج) سلطان مسعود غزنوی ✓ (د) سلطان محمود غزنوی

3- ☆ حضرت علی ہجویریؒ نے برصغیر میں کس سلسلے میں خدمات انجام دیں؟
(الف) تجارت (ب) اشاعت اسلام ✓ (ج) شعر و ادب (د) ہنر

4- ☆ فارسی میں تصوف و عرفان کے موضوع پر پہلی کتاب ہے:
(الف) لباب الالباب (ب) کشف المحجوب ✓ (ج) کیمیای سعادت (د) تذکرۃ الاولیا

5- ☆ "کشف المحجوب" کس زبان میں تحریر کی گئی؟
(الف) اردو (ب) پنجابی (ج) فارسی ✓ (د) پشتو

☆☆☆☆☆☆

www.downloadclassnotes.com